

# ختم سال کا جائزہ: عمل، عوامی شکایات اور پنشن کی وزارت سال 2017 بن عمل، عوامی شکایات اور پنشن کی وزارت کی سرگرمیوں کی چند اہم جھلکیاں درج ذیل ہیں

Posted On: 22 DEC 2017 7:55PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 22 دسمبر 2017، وزیر اعظم نے سول سروسز ڈے کے موقع پر سول سروسٹس کو ایوارڈ عطا کئے۔ باوقار ”پرائم منسٹر زیوارڈ فار ایکسیلینس ان پبلک ایڈمنسٹریشن 2017 کے لئے مسابقہ آرائی کے لئے ریکارڈ تعداد میں 2345 جات وصول۔ وئے۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے 21 اپریل 2017 کو 11 ویں سول سروسز ڈے کے موقع پر ترجیحی پروگراموں کے نفاذ میں امتیازی کارکردگی کے لئے ایوارڈ عطا کئے اور سول سروسٹس سے خطاب کیا۔ وزیر اعظم نے کل 2 ایوارڈ دیئے، جن میں سے 10 ایوارڈ پانچ ترجیحی پروگراموں (پردھان منتری کرشی سینجانی یوجنا، پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا، ای-نیشنل ایگریکلچر مارکیٹ (ای-نام)، دین دیال ابادھیائے گرام جیوتی یوجنا، اسٹارٹ آپ انڈیا اور اسٹینڈ آپ انڈیا) اور دو ایوارڈ عوامی شکایات میں جدت کاری کے زمرے کے تحت شامل ہیں۔

باوقار ”پرائم منسٹر زیوارڈ فار ایکسیلینس ان پبلک ایڈمنسٹریشن 2017 میں مسابقہ آرائی کے لئے ریکارڈ تعداد میں 2345 جات موصول۔ وئے۔ ایوارڈ کے لئے موصول ان 2345 اندراجات میں 1515 اندراجات ترجیحی پروگراموں کے زمرے کے تحت 599 ضلاع وصول۔ وئے اور 330 جات جدت کاری کے زمرے کے تحت متعدد تنظیموں اور سرکاری ایجنسیوں کی طرف سے وصول۔ وئے۔

وزیر اعظم کا 2015 بیچ کے آئی ایس افسران سے خطاب: وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے 3 جولائی 2017 کو اسسٹنٹ سیکرٹریز کے افتتاحی اجلاس میں 2015 بیچ کے آئی ایس افسران سے خطاب کیا۔ وزیر اعظم نے نوجوان آئی ایس افسران کو مشورہ دیا کہ وہ تبدیلی میں رکاوٹ پیدا کرنے والی ذہنیت سے بچیں اور بھارت کے انتظامی نظام میں ’نیو انڈیا‘ کی توانائی لائیں۔ اسسٹنٹ سیکرٹریز کے اختتامی اجلاس کے ایک حصے کے طور پر 26 ستمبر 2017 کو 2015 بیچ کے آئی ایس افسران نے وزیر اعظم کے سامنے پریزنٹیشن پیش کئے۔

ستمبر 2017 کو ڈی او پی اینڈ پی ڈبلیو کے ذریعے پی۔ لی پنشن عدالت کا انعقاد: وزیر مملکت ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے پنشن اور پنشن یافتگان کی فلاح و بہبود (ڈی او پی اینڈ پی 20 ڈبلیو) کے محکمہ کے زیر انتظام منعقد ہری ریتائرمنٹ کونسلنگ ورکشاپ میں 20 ستمبر 2017 کو پی۔ لی پنشن عدالت کا افتتاح کیا۔ پنشن عدالت کے دوران 29 منتخب معاملات میں سے 19 معاملات کو عدالت میں۔ ی حل کر لیا گیا۔ 9 معاملات میں سے 18 معاملات پنشن یافتگان کے دعووں کو تسلیم کرکے حل کئے گئے۔ 30 نومبر 2017 تک عدالت میں کی گئی 29 شکایات میں سے 26 شکایات کا تصفیہ کر لیا گیا پھل یافتگان کو محکموں کے لئے ادارہ جاتی میموری تیار کرنے سے متعلق ان کی خدمات کے عوض میں ’انوہو‘ ایوارڈ 2017

پیش کئے گئے۔ آج کی تاریخ تک انوہو سے متعلق 406 ضائع و چکے ہیں۔ عوامی شکایات اور انتظامی اصلاحات سے متعلق معاملات کے ازالے کے لئے ڈی اے آر پی جی نے ڈی اے آر پی جی ایس ای وی اے کو اپنی ٹوئٹر سیوا کا آغاز کیا۔ ٹوئٹر۔ پنڈل بے ڈی اے آر پی جی ایس ای وی اے۔ ٹوئٹر سیوا کا مقصد عوامی شکایات اور انتظامی اصلاحات وغیرہ جیسے ڈی اے آر پی جی سے متعلق معاملات کا تصفیہ کرنا ہے۔ ٹوئٹر سیوا سے ڈی اے آر پی جی کی رسائی عام آدمی اور متعدد حصے داروں تک۔ وجانی ہے، تاکہ شکایات کے ازالے اور محکمہ سے متعلق دیگر اہم معالات کے حل کا راستہ۔ موار کیا جاسکے۔

ومت کے ذریعے شکایات کا فوری تصفیہ: ڈی اے آر پی جی نے حکومت کے سی پی جی آر اے ایم ایس سے ریاستی حکومتوں کو ان کے شکایات سبیل سے منسلک کرنے کے لئے خطوط لکھے۔ عوام کے ذریعے درج شکایات کی تعداد میں 2014 سے 7 گنا کا اضافہ۔ وا ہے تقریباً 2 لاکھ شکایات سے بڑھ کر اس سال تقریباً 14 لاکھ شکایتیں وصول۔ وئی ہیں۔ اس کی وجہ محکمہ کے ذریعے ان شکایات کا فوری ازالہ ہے۔ اب ڈی اے آر پی جی کے ذریعے شکایات کا تصفیہ کیا جا رہا ہے۔ شکایات کے ازالے کے اوسط وقت میں بھی تخفیف کردی گئی ہے یعنی رہنوبو محکمہ میں 2014 میں 08 دن میں تخفیف کرکے اس سال 25 دن کر دیئے گئے۔ پی اوراسی طرح تیلی کام محکمہ میں 2014 میں 9 دن میں تخفیف کرکے 2 دن کر دیئے گئے ہیں۔ ڈی اے آر ، جی ریاستوں کے چیف سیکرٹریوں کو خطوط بھی ارسال کر رہا ہے کہ وہ مرکزی حکومت کے سی پی جی آر اے ایم ایس پورٹل سے اپنے شکایات سبیل کو منسلک کر لیں۔ اس سے یکسانیت آئے گی اور اس کے نتیجے میں شکایات کے ازالے میں آسانی۔ وگی۔

وزارتوں کے ڈی اے آر پی جی شکایات مطالعہ تجزیہ کا اجراء: وزارتوں کے ڈی اے آر پی جی شکایات مطالعہ تجزیہ کا اجراء 25 اگست 2017 سے عمل میں آیا۔ سال 2015 میں 20 وزارتوں کے لئے ”شکایات کا تجزیہ اور منظم اصلاحات“ مطالعہ کرایا گیا تھا۔ نتیجتاً 65 اصلاحات شروع کی گئی ہیں اور حکمرانی پر اس کا مثبت اثر پڑا ہے۔ 2017 میں 20 مزید وزارتوں کے لئے مطالعہ کا تمام کیا گیا اور 380 جات کی تجویز پیش کی گئی۔ ارتکاری مسائل کی نشاندہی کرنے اور شکایات کی اصل جڑ تک پہنچنے کے لئے متعدد اقدامات کئے گئے ہیں، تاکہ اصل جڑ کو ختم کرنے کے لئے منظم اصلاحات کی جاسکیں۔ متعلقہ وزارتوں اور محکموں کے ساتھ صلاح و مشورہ کے لئے ان اصلاحات پر نظر رکھنے کے لئے ایک پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کا قیام عمل میں آیا ہے۔ ایک سنجیدہ ٹیم اس کام کے لئے وقف ہے جو ان اصلاحات کی نشاندہی کے لئے جن کا نفاذ عمل میں آچکا ہے، متعلقہ وزارتوں اور محکموں کے ساتھ وسیع تر تبادلہ خیال کرتی ہے۔ سینٹرلائزڈ پنشن گریونرس رجسٹریشن اینڈ مانیٹرنگ سسٹم (سی پی ای این جی آر اے ایم ایس): زیر التوا پیرانہ شکایات کو کم کرنے کے لئے ٹھوس کوششیں کی جا رہی ہیں اور اسی کے ساتھ شکایات کے ازالے میں معیار کو برقرار رکھا جاتا ہے اور اس کے لئے مختلف وزارتوں اور محکموں کے نوڈل افسران کے ساتھ مستقل طور پر جائزہ میٹنگیں۔ وئی رہتی ہیں۔ نتیجتاً یکم اپریل 2017 سے 24 نومبر 2017 تک مدت میں 22027 شکایتوں کا تصفیہ کیا گیا ہے۔ شکایتوں کے تصفیہ کے لئے وقت کی حد 60 دن ہے۔ اسی مدت میں 60 دنوں کے اندر 84.2 فیصد شکایتیں حل کی گئیں۔

ریاستی حکومت کے افسران کے لئے نئے تربیتی پروگرام ’کمٹ‘ کا آغاز: وزیر مملکت جناب جیتندر سنگھ نے 29 جون 2017 سے ریاستی حکومت کے افسران کے لئے نئے تربیتی پروگرام ’کمبریہ بنسیو آن لائن موڈی فائینڈ موڈیولز آن انڈکشن ٹریننگ‘ (کمٹ) کا آغاز کیا۔ اس تربیتی پروگرام کا مقصد عوامی خدمات کی فراہمی کے میکنزم کو بہتر بنانا اور روزمرہ کی بنیاد پر شہریوں سے ملاقات کرنے والے افسران کے صلاحیت سازی کے ذریعے شہری رخی انتظامیہ فراہم کرنا ہے۔ وچیلنس مینول کے ساتوں ایڈیشن کا اجراء، پی۔ لی بار آن لائن ورژن کا ابھی اجراء عمل میں آیا: 7 ستمبر 2017 سی وچیلنس مینول کے ساتوں ایڈیشن کا اجراء عمل میں آیا۔ وچیلنس مینول کا موجودہ ایڈیشن ایک سرکاری دستاویز ہے، جس تک رسائی کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔ آن لائن ورژن کا اجراء پی۔ لی بار شائع شدہ ورژن کے ساتھ عمل میں آیا۔ وچیلنس مینول کے 2017 ایڈیشن میں [www.cvc.nic.in](http://www.cvc.nic.in) وی ویب سائٹ 567 پیرگراف شام ہے جو 11 باب میں منقسم ہے۔ سی وی سی 25 تنظیموں کی ایمانداری کا عدد اشاریہ تیار کرکے گا: وسیع تر حکمت عملی کے تحت اور احتیاطی وچیلنس پر زور دیتے وئے سینٹرل وچیلنس کمیشن (سی وی سی) نے اکتوبر میں اعلان کیا کہ اس کا ماننا ہے کہ منظم تبدیلی کی اگلی سطح ایمانداری کا عدد اشاریہ کے ذریعے وسکتی ہے۔ سی وی سی نے اسی لئے تنظیم میں داخلی پروسیس پر مبنی ایمانداری عدد اشاریہ تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

محکمہ جانی کارروائی کے لئے آن لائن سافٹ ویئر کا آغاز: 22 جون 2017 کو محکمہ جانی کارروائیوں کے لئے آن لائن سافٹ ویئر کا آغاز کیا گیا تھا۔ آن لائن نظام سے محکمہ جانی معاملات مزید موثر کن طور پر نظر رکھی جاسکے گی، تاکہ متعین وقت میں جانچ کا عمل مکمل کیا جاسکے اور مختلف مرحلوں میں جواب دی طے کی جاسکے۔ ابتداء میں آن لائن پورٹل کا استعمال ان ہی افسران کے سلسلے میں کیا جائے گا جو مرکزی حکومت میں تعینات ہیں اور اس کے بعد اس پورٹل کی توسیع مرکزی حکومت میں آئی ایس افسران کے ساتھ ساتھ سینٹرل گروپ کے ’اے‘ ملازمین تک کی جائے گی۔ ریاستی حکومتیں بھی ریاستوں میں خدمات انجام دے رہے آئی ایس افسران کی توسیع پر غور و خوض کے لئے بعد کے مرحلوں میں مصروف کار رہیں گی۔

ومت نے آل انڈیا سروسز (آئی ایس) کے افسران اور ارکان کے خلاف جانچ کی تکمیل کے لئے خصوصی ’نظام الاوقات‘ وضع کئے ہیں: اے آئی ایس (ڈی اینڈ اے) ضوابط، 1969 میں ترمیم کی گئی ہے، تاکہ جانچ کے مختلف مرحلوں میں خصوصی نظام الاوقات فراہم کیا جاسکے۔ اس کا مقصد ایک مقررہ مدت میں اے آئی ایس کے ارکان کے خلاف تادیبی کارروائیاں مکمل کیا جاسکے۔

پی ایس این اے اے، مسوری اور نامیا انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن اینڈ مینجمنٹ (این آئی پی اے ایم) کے درمیان معاہدہ مت نامہ: مارچ 2017 میں مرکزی کابینہ نے نامیا کے سرکاری افسران کی صلاحیت سازی اور دونوں اداروں کے مفاد سے متعلق دیگر تربیتی سرگرمیوں کے شعبے میں لالہ ادر شاستری نیشنل اکیڈمی آف ایڈمنسٹریشن (ایل بی ایس این اے اے)، مسوری اور نامیا انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن اینڈ مینجمنٹ (این آئی پی اے ایم)، نامیا کے درمیان ایک معاہدہ مت نامہ پر دستخط کرنے کی منظوری دی ہے۔

ایڈمنسٹریٹو اسٹاف کالج آف انڈیا (ایس سی آئی)، حیدرآباد اور سینٹرل یونیورسٹی آف جامعہ نے ایک معاہدہ مت نامہ پر دستخط کئے: 10 فروری 2017 کو نئی دہلی میں دستخط کئے گئے۔ مت نامہ سے صلاحیت سازی، ارتقائی مطالعات، ایکریڈیٹو ایجوکیشن اور متعلقہ شعبوں جیسے متعدد شعبوں میں مشترکہ سرگرمیوں کا راستہ۔ موار۔ ونا ہے۔ ان سرگرمیوں میں ڈیزائن، درس و تدریس اور تربیتی پروگراموں کی ترقی، ایک دوسرے کی ڈگریوں، ڈپلومہ اور سرٹیفیکٹ وغیرہ کو تسلیم کرنا شامل ہیں۔ 2014 کی کاروباری انہارٹیز آر ٹی آئی آن لائن پورٹل سے منسلک وئے ہیں: [www.cvc.nic.in](http://www.cvc.nic.in) انہارٹیز آر ٹی آئی آن لائن سے منسلک وئے ہیں۔ ی پورٹل وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی ڈیجیٹل انڈیا کے سوچ کے عین مطابق ہے۔ حکومت کا زور پیشہ سے شفافیت اور اچھی حکمرانی پر رہا ہے۔ حکومت ریاستوں کو آر ٹی آئی آن لائن پورٹل کے نفاذ کے لئے قائل کر رہی ہے۔ اس آر ٹی آئی آن لائن پورٹل سے آر ٹی آئی سوالات کی جواب

ی میں۔ ونے والی تاخیر کا مسئلہ بھی دور۔ وگا۔ پنشن یافتگان کے لئے موبائل ایپ: ای-گورننس سے ایم -گورننس کی طرف رجوع کرتے۔ وئے موبائل ایپ کے تحت پنشن یافتگان کے لئے متعدد س۔ ولتیں شروع کی گئی۔ بن۔ وزیر مملکت جناب جتیندر سنگھ 20 ستمبر 2017 کو موبائل ایپ کا افتتاح کیا۔ اس موبائل ایپ کے شروع کرنے کا مقصد پنشن یافتگان کے پورٹل کی خدمات کو حاصل کرنا ہے۔ اس ایپ کی مدد سے سن رسیدگی کی عمر کو پ۔ نچا ایک سینٹرل سول سرکاری افسر اپنی پنشن کی ادائیگی کی پیش رفت پر نظر رکھ سکے گا اور سبکدوش افسران پنشن کلکولٹر کے ذریعے اپنی پنشن کا از خود جائز۔ لے سکیں گے اور کوئی شکایت۔ ونے کی صورت میں و۔ اپنی شکایت درج کرا سکیں گے اور اسی کے ساتھ محکمے کے ذریعے جاری کردہ احکامات کے بارے میں ان۔ بن تاز۔ معلومات ملتی ر۔ یں گی۔

ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کے ذریعے انٹرویو کا خاتمہ: 18 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں نے نچلی سطح کے ع۔ دون کے لئے تقرری میں انٹرویو کے عمل کو ختم کردیا ہے۔ نچلی سطح کے ع۔ دون میں سلیکشن پروسیس میں انٹرویو کے عمل کو ختم کرنے کا مقصد بدعنوانی کا خاتمہ، شفاف انداز میں مزید معروضی سلیکشن اور غریب خوا۔ ش مندوں کے مسائل کو ختم کرنا ہے۔

مرکزی سرکاری شعبے کی صنعتوں کے بورڈ اور بورڈ سے کمتر درجے کے ع۔ دیداران کے لئے آن لائن ویجیلنس سسٹم اور ڈی او پی ٹی ملازمین کے لئے ای-سروس بک کا آغاز: 30 مارچ 2017 کو مرکزی سرکاری شعبے کی کمپنوں (سی پی ایس ای) کے بورڈ اور بورڈ سے کمتر درجے کے ع۔ دیداران کے آن لائن ویجیلنس سسٹم کا افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر ڈی او پی ٹی ملازمین کے لئے ای-سروس بک کا اجراء بھی عمل میں آیا۔ آن لائن ویجیلنس سسٹم ٹیکنالوجی پر مبنی ایک میکنزم ہے جسے سی پی ایس ای کی سالان۔ ونے والی 120-130 بورڈ سطح کے ع۔ دے کی تقرریوں پر بروقت ویجیلنس صورتحال کا پتہ لگانے کے لئے شروع کیا گیا ہے، تاکہ ان کی تقرری کے عمل میں تیزی لائی جاسکے۔ اس نظام سے ریشل ٹائم بنیاد پر ان افسران کی موثر ویجیلنس کلپٹرینس کو یقینی بنایا جاسکے گا جو ان سینئر سطح کے ع۔ دون کے لئے درخواست دیتے۔ بن۔ ای-سروس بک ڈی او پی ٹی نے اپنہ 661 ملازمین کے لئے نافذ کیا ہے اور و۔ این آئی سی اور کیڈر کنٹرولنگ اتھارٹیز کی مدد سے ایک مقرر۔ وقت میں تمام مرکزی ملازمین کے سلسلے میں ای-سروس بک تیار کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات کررہا ہے۔ اس سلسلے میں اپریل 2017 میں تمام کیڈر کنٹرولنگ اتھارٹیز (سی سی اے) کے ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا تھا، تاکہ تمام وزارتوں اور محکموں میں رول اوٹ پلان پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔

جی پی ایف ضوابط میں نرمی اور آسانی: سرکاری ملازمین کو بڑی راحت دیتے۔ وئے پنشن اور پنشن یافتگان کی فلاح وب۔ بود کے محکمہ۔ نے مارچ 2017 میں نرمی اور آسانی پیدا کرنے خصوصی طورپر صارف، ملازم کے ذریعے پیشگی رقم لینے اور رقم نکاسی سے متعلق، جنرل پروویڈنٹ فنڈ رولز میں متعدد س۔ ولتوں کا اعلان کیا تھا۔ نئے ضوابط کے مطابق رقم نکاسی کی حد میں اضافہ کردیا گیا ہے اور کارروائی میں آسانی پیدا کی گئی ہے۔ خصوصی طورپر مکان کی تعمیر اور بچوں کی تعلیم جیسی سرگرمیوں کے لئے جن کے اخراجات میں گزشتہ دو د۔ انیوں میں کئی گنا اضافہ۔ وا ہے۔ از خود تصدیقی عمل کی سمت میں حکومت کی ع۔ د بستگی کو مضبوط کرنے کے لئے صارفین ایک سادہ ڈکلیریشن دے کر فنڈ نکال سکتے۔ بن۔ اس کے لئے مزید دستاویزی ثبوت کی ضرورت ن۔ بن۔ وگی۔

جنوری 2017 کو وشاکھا پنٹم میں ای-گورننس وی0قومی کانفرنس کا انعقاد: وزارت برائے الیکٹرانکس اور اطلاعی ٹیکنالوجی اور آندھرا پردیش کی حکومت کے اشتراک سے 9-10 انتظامی اصلاحات اور عوامی شکایات کے محکمہ (ڈی اے آر پی جی) کے زیر ا۔ تمام منعقد کانفرنس سے آندھر پردیش کے وزیر اعلیٰ جناب چندر ابابو نائیڈو نے خطاب کیا تھا۔ اس موقع پر ای-گورننس 2016-17 کے لئے قومی ایوارڈ دیئے گئے۔

اچھی حکمرانی اور ب۔ ترین طریقہ کار کے نقل ” کرنے پر علاقائی کانفرنسوں کا ا۔ تمام: 7-8 جولائی 2017 کو نینی تال میں اچھی حکمرانی اور ب۔ ترین طریقہ کار کے نقل کرنے کے“ موضوع پر ایک دو روزہ علاقائی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں ریاستیں اور شمالی، مغربی اور مرکزی خطے کے مرکز کے زیر انتظام 4 خطے شامل تھے۔ اس موضوع پر ایک دیگر علاقائی کانفرنس کا انعقاد گوا میں 14-15 ستمبر 2017 کو کیا گیا تھایاتھوں، مرکز کے زیر انتظام خطوں (جنوبی، وسطی، مشرقی، شمال مشرقی خطے اور پانچ دیگر ریاستیں مرکز کے زیر انتظام خطے) کے مندوبین نے کانفرنس میں شرکت کی۔ اسی طرح اچھی حکمرانی کے موضوع پر گو۔ ائی میں بھی ایک علاقائی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں متعدد ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کے وفود نے شرکت کی۔

ڈی اے آر پی جی نے اب تک اس طرح کے علاقائی کانفرنسوں کا انعقاد کیا ہے تاکہ اچھی حکمرانی کے طریقوں کے کامیاب نفاذ کے سلسلے میں تجربات بانٹے جاسکیں اور جس سے عوامی خدمات کی تیز اور موثر فرا۔ می کا راستہ۔ موار کیا جاسکے۔ نائب صدر نے ویجیلنس بیداری۔ فتہ، 2017 کا افتتاح کیا: نائب صدر جناب ایم وینکیا نائیڈو نے 30 اکتوبر 2017 کو سینٹرل ویجیلنس کمیشن کے زیر ا۔ تمام منعقد ویجیلنس بیداری۔ فتہ، 2017 کا افتتاح کیا۔ اس سال۔ فتہ کا موضوع ”میرا ویزن۔ بدعنوانی سے پاک بھارت“ تھا۔

دسمبر 2017 کو مرکزی اطلاعی کمیشن کے 2ویں سالانہ کنونشن کا انعقاد: نائب صدر جناب ایم وینکیا نائیڈو نے 6 دسمبر 2017 کو مرکزی اطلاعی کمیشن (سی آئی سی) کے 2ویں 6 کنونشن کا افتتاح کیا۔ اپنہ افتتاحی خطاب میں جناب وینکیا نائیڈو نے کہا کہ معلومات ایک ایسی زبان میں دی جانی چاہئے جسے سبھی لوگ سمجھتے۔ ون اور خصوصی طورپر و۔ لوگ جن۔ ون نے اس کے لئے درخواستیں دی۔ ون۔ خیال رہے کہ یکم اپریل 2016 تک تقریباً 35 زار زیر التوا معاملات کے مقابلے کمیشن کے پاس 31 مارچ 2017 تک تقریباً 26 تھ زار زیر التوا معاملات تھے۔ جواب دینے والے ڈیسک کی معرفت سی آئی سی نے 500 سے زائد سوالات کے جوابات دیئے۔ بن۔ سال 2016-17 میں سی آئی سی نے تقریباً 15000 ویڈیو کانفرنسز کا انعقاد کیا ہے۔ سالانہ کنونشن سے پ۔ لے رواں سال مئی اور جولائی میں دو سیمینار منعقد کئے گئے، جس میں بالترتیب حق اطلاعات ایکٹ 2005 کے نفاذ اور لینڈ ریکارڈز اور آر ٹی آئی ایکٹ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

رصاکاران۔ ایجنسیوں کی قائمہ کمیتی (ایس سی او وی اے) کی 9ویں میٹنگ 12 جنوری 2017 کو نئی دہلی میں منعقد۔ وئی: ڈی او پی اینڈ پی ڈبلیو کے زیر ا۔ تمام منعقد ایس سی او وی اے کی میٹنگ کی صدارت وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کی۔ میٹنگ کے دوران وزیر موصو ف نے کہا کہ کم از کم پنشن میں فی کس 9000 روپے تک کا اضافہ کیا گیا ہے اور امدادی رقم 10-15 لاکھ سے بڑھا کر 25-35 لاکھ روپے کردی گئی ہے۔

جیون پرمان: نومبر 2014 میں وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے اس کا آغاز کیا تھا۔ 11 لاکھ سے زائد پنشن یافتگان نے نومبر 2017 میں بینکوں کے ذریعے ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ کو آن لائن داخل کرنے کے لئے اس آدھار پر مبنی اسکیم کا استعمال کیا ہے۔ اس اسکیم سے پنشن یافتگان مستفید۔ وتے۔ بن اور خصوصی طورپر و۔ پنشن یافتگان جو معمر اور کمزور۔ وتے۔ بن۔ جو ملک میں کسی بھی جگہ سے یا بیرون ملک سے لائف سرٹیفکیٹ داخل کرسکتے۔ بن۔ اب تک مرکزی حکومت کے پنشن یافتگان کے تقریباً 93 فیصد پنشن بینک کھاتے جن میں بینکوں کے ذریعے پنشن کی رقم جارہی ہے، ان۔ بن آدھار نمبر سے جوڑ دیا گیا ہے۔

U: 6469

(Release ID: 1513912) Visitor Counter : 9

